عوامی انتباہ

دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہیں

عوام الناس کو ایک بار پھر چند مخصوص کمپنیوں، نان کارپوریٹ اداروں اور/ یا افراد کی جانب سے اخبارات، الیکٹرانک میڈیا، ایجنٹوں، بروشر، ویب سائٹس، ای میلز، ہورڈنگز اور موبائل ٹیکسٹ پیغامات وغیرہ کے ذریعے ڈپازٹ، قرضہ جات اور سرمایہ کاری وغیرہ کی دھوکہ دہی پر مبنی سرگرمیوں/ اسکیموں سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ دھوکہ دہی کی بعض اسکیموں کا طریقہ واردات عوام الناس کے مفاد میں مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔

- **روزگار کا اسکینڈل:**
  اس کے تحت ملازمت کے لیے اشتہارات شائع کرائے جاتے ہیں اور امیدواروں سے نام نہاد درخواستوں کے ہمراہ کارروائی/ رجسٹریشن فیس/ سیکورٹی ڈپازٹ وغیرہ کے طور پر رقم طلب کی جاتی ہے۔

- **جائیداد کی اسکیمیں/ منصوبہ جات:**
  سرمایہ کاروں کو پاکستان میں کثیر فوائد کی حامل جائیداد خریدنے کی ترغیب دی جاتی ہے، اور بیرون ملک رہائشی اجازت ناموں کا بھی وعدہ کیا جاتا ہے، عام طور پر یہ منصوبے/ جائیداد محض کاغذ کی حد تک محدود ہوتی ہے، اور ایسے عناصر خاصا سرمایہ اکٹھا کر کے غائب ہو جاتے ہیں۔

- **ڈپازٹ اسکیم:**
  اس عمل کے دوران عوام الناس سے غیر معمولی طور پر بلند شرح منافع/ مارک اپ کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ یہ عناصر رقم کے تحفظ کی ضمانت اور مستقل منافع کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ کچھ عرصے تک یہ عناصر باقاعدگی سے منافع ادا کرتے ہیں۔ بھاری رقم بٹورنے کے بعد یہ عناصر غائب ہو جاتے ہیں۔

- **قرضہ اسکیم:**
  نام نہاد قرضہ اسکیموں کے ذریعے عوام الناس کو کسی بھی مقصد کے لیے آسان شرائط پر بھاری مالیت کے قرضوں کا دھوکہ دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے لوگوں سے فارم کے ساتھ ساتھ فیس بھروائی جاتی ہے اور انتظار کرایا جاتا ہے کہ ان کے کیس بینکوں میں جمع کرائے جا چکے ہیں اور قرضہ جلد مل جائے گا۔ بالآخر امیدواروں کو بتلایا جاتا ہے کہ بینک نے ان کو قرضہ دینے سے انکار کر دیا ہے، یا یہ بتلائے بغیر ہی سرے سے غائب ہو جاتے ہیں۔

- **امداد/ خیرات کا دھوکہ:**
  اس طریقے کے تحت کچھ اجنبی/ ناقابل اعتماد افراد از خود ای میل، فون کال، ایس ایم ایس یا دیگر ذرائع سے مخیر حضرات سے رابطہ کرتے ہیں اور انہیں اپنے ذاتی بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانے پر راغب کرتے ہیں یا ان سے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات دینے کو کہتے ہیں۔

- **گاڑی/ ٹریکٹر/ کیپٹل گڈز کی بکنگ:**
  اس عمل کے تحت گاڑی وغیرہ کی پیشگی رقم/ بکنگ قیمت برائے خریداری/ لیز کے لیے لوگوں سے نقد رقوم دینے یا رقم کسی بینک اکاؤنٹ میں جمع کرانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ دھوکہ باز گاڑی حوالے نہیں کرتے اور رقم اکٹھی کر کے غائب ہو جاتے ہیں۔

- **مضاربہ/ مشارکہ یا دیگر اسلامی پراڈکٹس کے نام پر دھوکہ دہی:**
  دھوکہ باز عناصر عام لوگوں کو بلاسود کاروبار یعنی مضاربہ/ مشارکہ کے نام پر، بھاری شرح منافع کا لالچ دے کر ان کا استحصال کرتے ہیں۔ وہ معروف دینی اسکالرز کے ساتھ اپنی وابستگی کے جھوٹے دعوے کر کے معصوم لوگوں کے مذہبی جذبات سے کھیلتے ہیں۔

- **غیر ملکی بروکریج ہاؤسز کا بروکر بننا:**
  غیر ملکی بروکریج ہاؤسز بزنس کی ایک قسم ہے اور یہ مقامی قوانین کے ماتحت نہیں ہوتے۔ یہ ادارے بھاری فیس کے عوض کلائنٹس کو اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ بیشتر کلائنٹس اپنی خون پسینے کی کمائی سے ان کے ہاتھوں محروم ہو جاتے ہیں اور انہیں کوئی قانونی تحفظ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ یہ بروکریج ہاؤسز سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کے لیے جعلی تجارتی سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں۔
  سرمایہ کاروں کو نہایت محتاط رہنے اور اس امر کو یقینی بنانے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف ایسے بروکرز/ ایجنٹس کے ساتھ کاروبار کریں جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے پاس رجسٹرڈ ہیں۔ ان کی رجسٹریشن کی معلومات ایس ای سی پی کی ویب سائٹ (www.secp.gov.pk) پر ملاحظہ کر کے یا 92-51-111-117-327 پر ایس ای سی پی کے بروکرز رجسٹریشن ونگ سے رابطہ کر کے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

- **نیٹ ورک مارکیٹنگ، ملٹی لیول مارکیٹنگ، ڈائریکٹ سیلنگ، پونزی اینڈ پائرامڈ اسکیم:**
  اس طریقہ کار کے تحت جیومیٹرک پروگریشن میں زیادہ سے زیادہ ممبران کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے نئے صارفین کو دعوت دی جاتی ہے، ممبرشپ کا عمل آخر کار ایک ایسے مرحلے تک جا پہنچتا ہے جہاں اس بزنس کا سارا ڈھانچہ منہدم ہو جاتا ہے اور اولین صف میں شامل چند اشخاص ہی کے حصے میں ساری رقم آ جاتی ہے، بقیہ تمام لوگ اپنی رقوم سے محروم ہو جاتے ہیں۔ کچھ کمپنیاں اس تکنیک کو اپنی ادنیٰ، غیر منفعت بخش اور ناقابل فروخت مصنوعات مہنگے داموں بیچنے کے لیے بھی استعمال کرتی ہیں۔

- **بذریعہ خطوط، ای میل، فون کال اور ایس ایم ایس دھوکہ:**
  ان ذرائع مواصلات کے ذریعے عوام الناس کو غیر متوقع انعامات، لاٹری وغیرہ اور دھوکہ دہی پر مبنی اشتہارات/ پیشکشوں کے ذریعے گھیرا جاتا ہے، بالآخر معصوم لوگوں کو ان کی جمع پونجی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

- **انعام، گاڑی، پلاٹ، ملازمت یا لاٹری وغیرہ نکلنے کا دھوکہ:**
  اس طریقہ واردات کے تحت مختلف ذرائع یعنی یوٹیلیٹی بلوں، ٹیلیفون ڈائریکٹری سے کوائف حاصل کر کے معصوم لوگوں کو بذریعہ فون، خط وغیرہ مبارکباد دی جاتی ہے کہ ان کا قرعہ اندازی کے دوران انعام میں گاڑی، پلاٹ نکل آیا ہے۔ پھر ان سے ٹرانسپورٹ فیس اور سروسز چارجز وغیرہ کی مد میں رقوم کسی بینک اکاؤنٹ میں جمع کرانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ مذکورہ بینک میں رقم جمع ہوتے ہی نکلوالی جاتی ہے۔

لہٰذا عوام الناس کو ان کے اپنے مفاد میں ہدایت کی جاتی ہے کہ کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے سے قبل مکمل تحقیق کر لیں کہ جس ادارے کے ساتھ وہ لین دین کر رہے ہیں وہ بلحاظ قانون مذکورہ کام کا اختیار رکھتا ہے اور متعلقہ کاروبار کے لیے لائسنس کا حامل ہے یا نہیں۔ ایسے کاروبار سے متعلق آگہی حاصل کرنے کے لیے کسی آزاد اور قانونی یا مالی ماہرین سے مشورہ کیا جا سکتا ہے۔ لائسنس یافتہ اداروں کی فہرست اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹس پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ اگر دھوکہ بازی کی کوئی سرگرمی آپ کے علم میں ہو تو قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کریں۔ مذکورہ اداروں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے درج ذیل پتہ جات پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:

منور علی بھٹی
جوائنٹ رجسٹرار آف کمپنیز
سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
این آئی سی بلڈنگ، 63 جناح ایونیو، اسلام آباد
ای میل: munawar.bhatti@secp.gov.pk
ٹیلیفون نمبر: 051-9207094 (ایکسٹینشن: 298)،
فیکس نمبر: 051-9207863

SECP

جمال عبدالناصر، ڈپٹی ڈائریکٹر
بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشنز ڈیپارٹمنٹ
اسٹیٹ بینک آف پاکستان
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
ای میل: jamal.abdul@sbp.org.pk
ٹیلیفون نمبر: 021-32455522،
فیکس نمبر: 021-99212506

STATE BANK OF PAKISTAN

PID (K) # 441/13